



سوال

میری عنقریب شادی ہے، لیکن لڑکی اور اس کے گھر والے رخصتی کی تقریب میں پروقار طور پر کرنے کے لیے بہت زیادہ رقم خرچ کرنے پر مصر ہیں جس میں غیر شرعی امور بھی کیے جائیں گے مثلاً موسیقی اور گانا بجانا، اور مرد و عورت کا اختلاط، اس معاملہ میں کس طرح پٹاؤں؟ کیا میں اس رشتہ کو ختم کر دوں اور کسی دوسری لڑکی سے شادی کر لوں؟

جواب

الحمد للہ

لڑکی والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں بلاشبہ یقینی طور پر وہ حرام ہے، اور اسے قبول کرنا ممکن نہیں، اور نہ ہی اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنا جائز ہے، اور ہم آپ کو یہ نصیحت نہیں کرتے کہ آپ اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا حرام طریقہ سے کریں، مسلمان شخص کو خود بھی اور اس کے گھر والوں کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ اس کی بیوی ایک سستا مال بن جائے کہ ہر کوئی نتھو خیر اسے پوری زینت و زیبائش میں دیکھے اور نظریں جماتا پھرے

آپ اس موقف کا مقابلہ کرنے کے لیے درج ذیل امور کی نصیحت کرتے ہیں:

1 آپ لڑکی کے گھر والوں کو بہتر اور اچھے طریقہ سے نصیحت کریں، اور جو کچھ وہ کرنے کی نیت کر چکے ہیں اس کے متعلق انہیں شرعی حکم بتائیں، اور انہیں اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرنے کا کہیں، اور ان کے سامنے موسیقی اور گانے بجانے اور مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت واضح کریں، اور انہیں بتائیں کہ وہ ان سب حرام کاموں کے بغیر بھی ایک کامیاب اور اچھی تقریب منعقد کر سکتے

اور یہ واضح کریں کہ ان کے لیے اس میں نہ تو کوئی دنیاوی اور نہ ہی آخروی مصلحت پائی جاتی ہے کہ آپ لوگ اللہ کی عطا کردہ نعمت کا اپنی بیٹی کی شادی میں اللہ کی ناراضی سے مقابلہ کریں، اور اس کی مخالفت کرتے ہوئے ایسے امور کا ارتکاب کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے

2 اگر یہ فائدہ نہ دے تو آپ ان کے خاندان اور اہل اقارب میں کوئی ایسے عقلمند تلاش کریں اور اپنے خاندان میں سے بھی جن کے بارہ میں آپ کو حسن ظن ہے اور ان سے خیر و بھلائی کی توقع رکھتے ہیں، امید ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ آپ کے لیے اس مشکل سے نکلنے کی راہ لکھ رکھی ہو، اور اس طرح کی برائیاں ترک کروائیں چاہے ان پر دباؤ ڈال کر اور انہیں تنگ کر کے ہی

3 اور اگر یہ بھی فائدہ نہ دے تو پھر آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے سے رابطہ کریں جس کی وہ بھی قدر و احترام کرتے ہوں، ہو سکتا ہے وہ اس کی شرم و حیاء کرتے ہوئے باز آجائیں، یا پھر وہ انہیں اس پر مطمئن کرے لے کہ جو کچھ وہ کرنا چاہتے ہیں وہ برائی ہے اور اس طرح وہ اسے ترک کر دیں

اگر یہ بھی کوئی نتیجہ خیر ثابت نہ ہو تو پھر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ انہیں طلاق اور علیحدگی کی دھمکی دے دیں ہو سکتا ہے وہ اس سے ہی متنبہ ہو جائیں کہ اس طرح لوگوں میں ان کی بے عزتی ہوگی اور اللہ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب پھوڑ دیں، امید ہے عقد نکاح اور رخصتی میں طویل عرصہ پیدا کرنے کا نتیجہ انہیں اس پر مطمئن کرنے کا باعث بن جائے اور وہ حرام امور ترک کر دیں

4 اگر وہ بالکل نہ مانیں تو پھر ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے بچ کر رہیں، الایہ کہ اگر وہ لڑکی بذات خود دین والی ہو اور اچھے اخلاق کی مالک ہے اور اس کے گھر والے جو

